

موصولہ کتب

تبصرہ کے لئے مدیر کو نظر کو وقتاً فوقتاً جو کتب یا رسائل موصول ہوتے رہتے ہیں ان کے بارے میں اکثر یہ شکایت پیدا ہوتی ہے، جو بالکل بجا ہے، کہ ان کے متعلق بھیجے والوں کو اس وقت تک کچھ معلوم نہیں ہوتا جب تک کہ تبصرہ شائع نہ ہو جائے۔ اس قسم کی شکایات کے ازالہ کے لئے یہ صورت اختیار کی جا رہی ہے کہ رسالے میں فوری طور پر ان کتب و رسائل کا ذکر دیا جائے۔ یہ ضروری نہیں کہ موصول ہونے والی ہر کتاب پر باقاعدہ تبصرہ کیا جائے ایسی کتابوں کے لئے اس فہرست میں اندراج تبصرے کا نعم البدل نہیں تو بدل یقیناً ثابت ہو گا۔

۱۔ اقبال اور مسئلہ تعلیم مصنفہ محمد احمد خان ایم اے ایل ایل بی۔ ۲۴۹ بہادر آباد نمبر ۳ کراچی نمبر ۵۔ شائع کردہ اقبال اکیڈمی پاکستان، ۹۰۔ بی ۲ گلبرگ نمبر ۳ لاہور۔ تعداد صفحات ۶۲۵ قیمت ۱۷ روپے۔

۲۔ اسلام یا سوشلزم از سید اسعد گیلانی۔ اسلامی اکادمی، منصورہ لاہور تعداد صفحات ۱۹۲ قیمت پانچ روپے۔

۳۔ اے اسٹڈی آف دی گاسپل آف برناباس از بشیر محمود اختر۔ شائع کردہ اسلامی مشن سنت نگر لاہور۔

۴۔ ابوالکلام کی تاریخی شکست مرتبہ محمد جلال الدین قادری۔ مکتبہ رضویہ لاہور صفحات ۱۲۸ قیمت ساڑھے چھ روپے۔

۵۔ خلاصہ فقہ اسلامی از قاضی محمد زاہد الحسینی شائع کردہ دارالارشاد اکمل شہر کیمبل پور۔ صفحات ۱۲۸ قیمت پانچ روپے۔

۶۔ مغربی جمہوریت اور پاکستان میں موجود انتخابات مولفہ عبدالرحمن گیلانی

شائع کردہ ادارہ الاعتصام شیش محل روڈ لاہور صفحات ۹۶ قیمت ۲ روپے ۲۵ پیسے۔
۷۔ قرآن اور حدیث کا ادبی رخ از محمد محسن و احمد حسن ٹوٹو۔ لیاقت آباد کراچی
۸۔ شان صحابہ از قاضی محمد زاہد الحسینی شائع کردہ دارالارشاد الہک شہر کیمبل پور صفحات
قیمت ۳ روپے

۹۔ تاریخ مزار شریف واقع بلخ مولف حافظ نور محمد کہگدائی نعمانی کتب خانہ بازار
کتاب فروشی کابل افغانستان صفحات ۱۳۵۔
۱۰۔ عوامی حکومت کا خاکہ۔ اسد اللہ خاں بی ایس سی علیگ۔ اکبر روڈ کراچی۔